احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11 فروری 2011ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 فروری 2011ء 7ربیع الاول 1432 ہجری 11 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 35

اس سے کوئی چیز چھپی نہیں رہتی

اورتُو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتا۔ اسی طرح تم (اے مومنو!) کوئی (اچھا) عمل نہیں کرتے مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مستغرق ہوتے ہو اور تیرے رب سے ایک ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ ہی اس سے کوئی چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز ہے مگر کھلی کھلی کتاب میں (تحریر) ہے۔ (یونس:62)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا جس کا نام اللہ ہے تمام اقسام کی تعریفوں کا مستحق ہے اور ہر ایک تعریف اسی کی شان کے لائق ہے کیونکہ وہ رب العالمین ہے۔ وہ رحمان ہے۔ وہ رحیم ہے۔ وہ مالک یوم الدین ہے۔ ہم (اے صفات کاملہ والے) تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور مدد بھی تجھ سے ہی چاہتے ہیں۔ ہمیں وہ سیدھی راہ دکھلا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا انعام ہے۔ اور ان راہوں سے بچا جو ان لوگوں کی راہیں ہیں جن پر تیرا غضب طاعون وغیرہ عذابوں سے دنیا ہی میں وارد ہوا اور نیز ان لوگوں کی راہوں سے بچا کہ جن پر اگرچہ دنیا میں کوئی عذاب وارد نہیں ہوا مگر اخروی نجات کی راہ سے وہ دور جا پڑے ہیں اور آخر عذاب میں گرفتار ہوں گے۔

واضح رہے کہ یہ سورۃ قرآن شریف کی پہلی سورۃ ہے جس کا نام سورۃ فاتحہ ہے کیونکہ ابتداء اس سے ہے اور اس کا نام ام الکتاب بھی ہے۔ کیونکہ قرآن شریف کی تمام تعلیم کا اس میں خلاصہ اور عطر موجود ہے۔ اور اس سورۃ میں ہدایت پانے کے لئے ایک دعا سکھلائی گئی ہے تا معلوم ہو کہ فیوض ربانی حاصل کرنے کے لئے دعا کرنا ضروری ہے اور اس سورۃ کو الحمدللّٰہ سے شروع کیا گیا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ ہر ایک حمد اور تعریف اس ذات کے لئے مسلّم ہے جس کا نام اللہ ہے اور اس فقرہ الحمدللّٰہ سے اس لئے شروع کیا گیا ہے کہ اصل مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت روح کے جوش اور طبیعت کی کشش سے ہو اور ایسی کشش جو عشق اور محبت سے بھری ہوئی ہو ہرگز کسی کی نسبت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک یہ ثابت نہ ہو کہ وہ شخص ایسی کامل خوبیوں کا جامع ہے جن کے ملاحظہ سے بے اختیار دل تعریف کرنے لگتا ہے۔ اور یہ تو ظاہر ہے کہ کامل تعریف دو قسم کی خوبیوں کے لئے ہوتی ہے۔ ایک کمال حسن اور ایک کمال احسان اور اگر کسی میں دونوں خوبیاں جمع ہوں تو پھر اس کے لئے دل فدا اور شیدا ہو جاتا ہے۔ اور قرآن شریف کا بڑا مطلب یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں قسم کی خوبیاں حق کے طالبوں پر ظاہر کرے تا اس بے مثل و مانند ذات کی طرف لوگ کھینچے جائیں اور روح کے جوش اور کشش سے اس کی بندگی کریں۔ اس لئے پہلی سورۃ میں ہی یہ نہایت لطیف نقشہ دکھلانا چاہا ہے کہ وہ خدا جس کی طرف قرآن بلاتا ہے وہ کیسی خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ سو اسی غرض سے اس سورۃ کو الحمدللّٰہ سے شروع کیا گیا جس کے یہ معنے ہیں کہ سب تعریفیں اس کی ذات کے لئے لائق ہیں جس کا نام اللہ ہے۔ اور قرآن کی اصطلاح کی رُو سے اللہ اس ذات کا نام ہے جس کی تمام خوبیاں حسن واحسان کے کمال کے نقطہ پر پہنچی ہوئی ہوں اور کوئی منقصت اس کی ذات میں نہ ہو۔ قرآن شریف میں تمام صفات کا موصوف صرف اللہ کے اسم کو ہی ٹھہرایا ہے تا اس بات کی طرف اشارہ ہو کہ اللہ کا اسم تب متحقق ہوتا ہے کہ جب تمام صفات کاملہ اس میں پائی جائیں پس جبکہ ہر ایک قسم کی خوبی اس میں پائی گئی تو حسن اس کا ظاہر ہے۔ اسی حسن کے لحاظ سے قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا نام نور ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ اللہ نور السمٰوٰت والارض۔ یعنی اللہ تعالیٰ زمین وآسمان کا نور ہے۔ ہر ایک نور اسی کے نور کا پرتوہ ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14ص 246)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔" (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

- مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
- مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ (ماہر امراض نسواں)

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 13 فروری 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین سے درخواست ہے کہ وہ قبل از وقت ہسپتال تشریف لا کر شعبہ پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

مشعل راہ

غیبت اور چغلی معاشرے کو بگاڑ دیتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 26 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''غیبت کرنے والے کی نسبت قرآن کریم میں ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ عورتوں میں یہ بیماری بہت ہے۔ آدھی رات تک بیٹھی غیبت کرتی ہیں اور پھر صبح اٹھ کر وہی کام شروع کر دیتی ہیں۔ لیکن اس سے بچنا چاہئے۔ عورتوں کی خاص سورۃ قرآن شریف میں ہے۔ حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے بہشت میں دیکھا کہ فقیر زیادہ تھے اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں''۔ یعنی غریب لوگ بہشت میں زیادہ اور دوزخ میں دیکھا کہ عورتیں بہت تھیں۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ ''عورتوں میں چند عیب بہت سخت ہیں اور کثرت سے ہیں۔ ان میں سے یہ ہیں کہ شیخی کرنا کہ ہم ایسے ہیں، ایسے ہیں۔ پھر قوم پر فخر کرنا کہ فلاں تو کمینی ذات کی عورت ہے یا فلاں ہم سے نیچی ذات کی ہے۔ پھر یہ کہ اگر کوئی غریب عورت ان میں بیٹھی ہوئی ہے تو اس سے نفرت کرتی ہیں اور اس کی طرف اشارہ شروع کر دیتی ہیں کہ کیسے غلیظ کپڑے پہنے ہوئے ہیں، زیور اس کے پاس کچھ بھی نہیں'' وغیرہ وغیرہ۔

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 441 جدید ایڈیشن)

یہ تو اس زمانے کی عورتوں کا حال تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر بہت بڑی تعداد عورتوں کی اس بیماری سے پاک ہو گئی ہے اور اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے پیش کرتی ہیں اور بعض تو دین کی خدمت کے معاملے میں اور اس جذبے میں مردوں سے بھی آ گے ہیں۔ لیکن ابھی بھی بعض دیہاتوں میں، بعض شہروں میں بھی جہاں عورتیں نہ دین کی خدمت کر رہی ہیں، نہ کوئی اور ان کو کام ہے، اس غیبت کی بیماری میں مبتلا ہیں۔

اسی طرح مردوں کی بھی شکایت آتی ہیں۔ مجلسوں میں بیٹھ کر لوگوں کے متعلق بات کر رہے ہوتے ہیں۔ تو ایسے بھی مرد ہیں۔ یہ وہی ہیں جن کو نکمے بیٹھنے کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کے بیوی بچے بے چارے کما کر گھر کا خرچ چلا رہے ہوتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو شرم بھی نہیں آ رہی ہوتی۔ بہرحال یہ بیماری چاہے عورتوں میں ہو یا مردوں میں اس سے بچنا چاہئے۔ نظام جماعت کو بھی چاہئے خدام، لجنہ وغیرہ کو اس بارہ میں فعال ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ بیماری دیہاتی، ان پڑھ اور فارغ عورتوں میں زیادہ ہے اس لئے لجنہ کو خاص طور پر، دنیا میں ہر جگہ، موثر لائحہ عمل اس کے لئے تجویز کرنا چاہئے۔ پھر ان باتوں کے علاوہ جن کی نشاندہی حضرت مسیح موعود نے فرمائی ہے یہ بھی بیماری پیدا ہو گئی ہے کہ فارغ وقت میں اسی طرح لوگوں کے گھروں میں بے وقت چلی جاتی ہیں۔ اور اگر کسی غریب نے اپنی سفید پوشی کا بھرم قائم رکھا ہوا ہے کہ اس طرح اندر گھستی ہیں گھروں میں کہ ان کے کچن تک میں چلی جاتی ہیں۔ کھانوں کی ٹوہ لگاتی ہیں کہ کیا پکا ہے کیا نہیں پکا۔ اور پھر بجائے ہمدردی کے یا ان کی مدد کرنے کے، یا کم از کم ان کے لئے دعا کرنے کے، مجلسوں میں باتیں کی جاتی ہیں کہ پیسے بچاتی ہے، سالن کی جگہ چٹنی بنائی ہوئی ہے یا پھر اتنا تھوڑا سالن تھا، یا فلاں تھا، یہ تھا، وہ تھا، کنجوس ہے۔ وہ کنجوس ہے یا جو بھی ہے وہ اپنا گھر چلا رہی ہے جس طرح بھی چلا رہی ہے تمہارا کیا کام ہے کہ کسی کے گھر کے اندر گھس کر اس کے عیب تلاش کرو۔ اور پھر جب ایسے سفید پوش لوگوں کے گھروں میں بچیوں کے رشتے آتے ہیں تو پھر ایسی عورتیں Active ہو جاتی ہیں، بڑی فعال ہو جاتی ہیں اور جہاں سے کسی کا رشتہ یا پیغام آیا ہو وہاں پہنچ کر کہتی ہیں کہ ان کے گھر میں تو کچھ بھی نہیں ہے۔ وہاں سے تمہیں جہیز بھی نہیں مل سکتا۔ اس لڑکی میں فلاں نقص ہے۔ تو میں تمہیں بتاتی ہوں فلاں جگہ ایک اچھا رشتہ ہے، یہاں نہ کرو وہاں کرو۔ گو جماعت میں ایسے لوگوں کی تعداد انتہائی کم ہے، معمولی ہے، پھر بھی فکر کی بات ہے کیونکہ جس معاشرے میں ہم رہ رہے ہیں وہ ایسا ہی ہے اور یہ معاشرہ بہرحال اثر انداز ہوتا ہے اور یہ باتیں بڑھنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 13/ اپریل 2004ء)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 605

افاضات حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ

فنافی اللہ کا پیغام حق

حضرت علامہ رومی اپنی مثنوی کے دفتر سوم میں فرماتے ہیں میری فنائیت پر نظر نہ کر بلکہ یہ دیکھ کہ اس حالت میں میری حفاظت کے بارے میں اللہ کو مجھ سے کتنا عشق ہے۔ میں مردار ہرگز نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ میں شاہ کے کرم سے کشتہ (فنا) ہوں۔ یہ اور بات ہے کہ میری ظاہری صورت مردے کے مشابہ ہو گئی ہے اس سے پہلے میری حرکت (میرے ارادے سے) میرے بال و پر کے ذریعہ تھی۔ اب میری حرکت میری کرم فرما کے ہاتھوں سے ہے۔ میری فنا ہونے والی حرکت اب کھال (جسم ظاہر) سے باہر ہو گئی ہے۔ اب باقی رہنے والی حرکت ہے کیونکہ وہ اس کی جانب سے ہے۔ جو کوئی میری حرکت کے سامنے ٹیڑھی حرکت کرتا ہے تو وہ خواہ سیمرغ ہو (عالم بالا والا ہو) میں اس کو بری طرح مارتا ہوں۔ ہوش کر! اگر تو واقعی زندہ ہے تو مجھے مردہ نہ سمجھو۔ حضرت عیسیٰؑ نے کرم سے مردے کو زندہ کر دیا۔ تو میں بھی عیسیٰؑ کے خالق کے ہاتھ میں ہوں۔ میں خدا کے قبضے میں رہ کر مردہ کب رہ سکتا ہوں۔ بلکہ عیسیٰؑ کے ہاتھ پر بھی یہ شبہ جائز نہیں۔ (کہ وہ زندہ کرتا تھا) (دیکھو) میں خود عیسیٰؑ ہوں اور ایسا، کہ جس نے میرے دم سے جان حاصل کر لی۔ وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ عیسیٰ کے ہاتھوں تو جو زندہ ہوتا تھا، وہ بالآخر مر جاتا تھا۔

البتہ قابل مبارکباد ہے وہ جس نے اس عیسیٰؑ کو جان پیش کر دی (اور زندہ جاوید ہو گیا) میں اپنے موسیٰؑ کے ہاتھ میں عصا ہوں۔ میرا موسیٰؑ (ذات حق) پوشیدہ ہے اور میں خلقت کے سامنے ظاہر ہوں۔ میں مسلمانوں کے لئے دریا کا (محفوظ) پل ہو جاتا ہوں۔ اور پھر فرعون پر اژدھا بن جاتا ہوں۔ اے بیٹا! اب اس عصا کو اکیلا نہ سمجھو۔ کیونکہ بغیر حق کے ہاتھ میں ہوئے عصا میں یہ صفت نہیں ہوتی۔ یہ عصا (نوحؑ کے) طوفان کی موج بھی بن گیا جس نے اسی طریقے سے ہلاک کیا جس طرح (فرعون کے) جادو پرستوں کی شان و شوکت کو توڑ ڈالا۔ یہی عصا حضرت ہودؑ کے دشمنوں پر ہوا بنا۔ جس نے قوم عاد کے لوگوں کے دھوئیں اڑا دیئے اور مچھر بھی نمرود سے معرکہ میں ایک عصا (امر ربی) تھا۔ جس نے اس کے مغز کے ٹکڑے کر دیئے۔ اسی طرح اگر میں خدا تعالیٰ کے عصاؤں (امر ربی) شمار کروں تو ان فرعون لوگوں (نفس و عقل) کے مکر کو چاک کر دوں۔ لیکن مناسب یہ ہے کہ (ان کا پردہ فاش نہ کرو) ان کو چندروز اور یہ (دنیا کی) میٹھی زہریلی گھاس چرنے دو۔ کیونکہ اگر فرعون جیسا (تکبر کا، غفلت کا) مرتبہ اور سرداری نہ ہو تو جہنم کہاں سے پرورش پائے۔ لہٰذا اے قصاب! پہلے اس (نفس کے) بکرے کو خوب کھلا پلا کر موٹا کر لے پھر اس کو ذبح کر کیونکہ دوزخ میں کتے بھوکے ہیں۔

دیکھو کہ اگر دنیا میں مخالف اور دشمن نہ ہوتے تو غصہ جہان سے نابود ہو جاتا۔ اس لئے دوزخ گویا وہ غصہ ہے، اس کو حق کے دشمن کی ضرورت ہے، تاکہ وہ اپنے شعلے قائم رکھ سکے وگرنہ رحیمی اس کو بجھا دے۔ پھر اگر دنیا میں خالص مہربانی بغیر قہر کے ہوتی تو بادشاہی کے کمال کو کون جان سکتا تھا۔ منکر لوگوں نے اہل ذکر (جیسے صاحب مثنوی) کی تمثیلات اور بیان کا مذاق اڑایا ہے۔

(مثنوی دفتر چہارم ناشر قرآن لمیٹڈ لاہور صفحہ 534-533)

وعدہ جات تحریک جدید

جلد از جلد بھجوائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''پس میں ایک دفعہ پھر دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہر جماعت جلد سے جلد وعدوں کی فہرست مکمل کر کے دفتر میں بھجوائے۔ یہ یاد رہے کہ وعدوں میں کچھ نہ کچھ زیادتی ضرور ہونی چاہئے تاکہ جماعت کا قدم آگے بڑھے، پیچھے نہ ہٹے۔ یہ فہرستیں جلد سے جلد مرکز بھجوائی جائیں تا وہ اپنا ریکارڈ مکمل کر سکیں۔''

(مطبوعہ الفضل 3 فروری 1955ء)

سال نو پر تین ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے جن جماعتوں نے تاحال وعدہ جات تحریک جدید مرکز میں نہیں بھجوائے ان سے درخواست ہے کہ جلد از جلد وعدہ جات مکمل کر کے دفتر ہذا میں بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

پیشگوئی مصلح موعود کی علامتوں میں سے ایک عظیم الشان علامت کا بیان

ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

(قسط اول)

آج سے 125 سال پہلے کی بات ہے کہ ایک عاشق رسول ﷺ جس کے دل میں دین حق کے غلبہ کے لئے اور اسے باقی ادیان پر غالب کرنے کے لئے اور اس کی شوکت گم گشتہ کو واپس لانے کے لئے شدید تڑپ پائی جاتی تھی۔

اس نے 1886ء میں ہوشیار پور میں اللہ تعالیٰ کے حضور علیحدگی میں ایک خاص نشان اس کی نصرت اور تائید کا طلب کیا۔ 40 دن سب دنیا سے کٹ کر، علیحدہ رہ کر دعائیں مانگیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان تضرعات کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے آپ کو ایک عظیم الشان نشان سے نوازا اور وہ نشان یہ تھا کہ تمہارے ساتھ کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے ان وعدوں کی تکمیل کی خاطر تجھے ایک ایسے بیٹے سے نوازوں گا جو دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا، کلام الٰہی کے معارف دنیا کو سمجھائے گا۔

''ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔'' گویا اس زندگی بخش اور روح پرور پیشگوئی میں بتایا گیا تھا کہ اس موعود بیٹے کا اللہ تعالیٰ کی روح یعنی کلام اور الہام اور اللہ تعالیٰ کے سایہ سے ایک خاص تعلق ہوگا۔

مسیح موعود کی آمد کی بشارت میں یہ بھی فرمایا تھا کہ وہ شادی کرے گا اور اس کے اولاد ہوگی۔ گویا یہ عظیم الشان بیٹا جس کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہونا تھا اور جس سے قوموں نے برکت حاصل کرنی تھی۔ اس کی دنیا میں آمد کا تذکرہ ہو یا دنیا میں کارہائے نمایاں انجام دینے کا تعلق ہو، یہ سب الہام الٰہی اور خدا کے سایہ تلے انجام پانا تھا۔ یہ خبر دینا کہ مسیح موعود شادی کرے گا اور اس کے ہاں بیٹا ہوگا اس میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور صالح لڑکے سے نوازے گا جو اپنے والد کے مشابہ ہوگا اس کے مخالف نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے معزز بندوں میں اس کا شمار ہوگا اللہ تعالیٰ اولیاء کو اولاد کی بشارت ہی تب دیتا ہے جب انہوں نے صالح اور نیک ہونا ہو۔ کیونکہ اگر اس نے نیک اور صالح اور متقی نہ ہونا ہوتا تو قومیں اس سے برکت کیسے حاصل کر سکتی تھیں، فیض کیسے پا سکتی تھیں اور پیشگوئی کا یہ فقرہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص تعلق ہوگا خدا اس میں اپنی روح ڈالے گا اور یہ وہی خدا کی روح ہے جو جب کسی جسد خاکی میں پڑتی ہے تو اسے مسجود خلائق بنا دیتی ہے اس میں یہ بھی اشارہ ہے کہ اس بیٹے میں جب خدا تعالیٰ کی روح پھونکی جائے تو ہر ایک چھوٹے بڑے کا فرض ہوگا کہ اس کی تابعداری اور فرمانبرداری کرے کیونکہ اپنے دور میں وہی فرد وحید ہوگا جس میں کامل مومن کی وہ تمام علامات پائی جائیں گی جن کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب آسمانی فیصلہ میں فرمایا ہے۔

کامل مومن کی نشانیاں

اول یہ کہ مومن کامل کو خدائے تعالیٰ سے اکثر بشارتیں ملتی ہیں۔ یعنی پیش از وقوع خوشخبریاں جو اس کی مرادات یا اس کے دوستوں کے مطلوبات ہیں اس کو بتلائی جاتی ہیں۔

دوم یہ کہ مومن کامل پر ایسے امور غیبیہ کھلتے ہیں جو نہ صرف اس کی ذات یا اس کے واسطے داروں سے متعلق ہوں بلکہ جو کچھ دنیا میں قضاء و قدر نازل ہونے والی ہے یا بعض دنیا کے افراد مشہورہ پر کچھ تغیرات آنے والے ہیں ان سے برگزیدہ مومن کو اکثر اوقات خبر دی جاتی ہے۔

سوم یہ کہ مومن کامل کی اکثر دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور اکثر ان دعاؤں کی قبولیت کی پیش از وقت اطلاع بھی دی جاتی ہے۔

چہارم یہ کہ مومن کامل پر قرآن کریم کے دقائق و معارف جدیدہ و لطائف و خواص عجیبہ سب سے زیادہ کھولے جاتے ہیں۔ ان چاروں علامتوں میں مومن نسبتی طور پر دوسروں پر غالب رہتا ہے۔

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 323)

اس تمہید سے پتہ چلتا ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود اللہ تعالیٰ کے کلام اور الہام پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح کو اس کی صداقت اور دین حقہ کے غلبہ کا نشان بخشا تو الہامی طور پر، اس عظیم مصلح موعود کی پیدائش ہوئی تو اس الہام کے مطابق اور پھر اس مصلح موعود کی ساری مومنانہ زندگی حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ مومن کامل کی چاروں نشانیوں کو اپنے جلو میں لیے ہوئے اور بلکہ زندگی کا ایک ایک دن گزرا تو خدا کے کلام، الہام اور فضل خدا کے سائے میں۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق

گھر کے پاکیزہ اور مطہر ماحول کی وجہ سے بچپن سے ہی آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ کو پانے کی جستجو تھی اس مقصد کے حصول کے لئے آپ نمازیں پڑھتے، دعائیں کرتے، علیحدگی میں غور و فکر کرتے۔ صرف گیارہ سال کی عمر میں آپ کی اس تڑپ کا مشاہدہ کیجئے جو آپ کو خدا تعالیٰ کو پانے کے لئے تھی فرماتے ہیں:

''جب میں گیارہ سال کا ہوا اور انیس سو نے دنیا میں قدم رکھا تو میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ میں خدا تعالیٰ پر کیوں ایمان لاتا ہوں اس کے وجود کا کیا ثبوت ہے۔ میں دیر تک رات کے وقت اس مسئلہ پر سوچتا رہا آخر دس گیارہ بجے میرے دل نے فیصلہ کیا کہ ہاں ایک خدا ہے وہ گھڑی میرے لئے کیسی خوشی کی گھڑی تھی جس طرح ایک بچے کو اس کی ماں مل جائے تو خوشی ہوتی ہے۔ اسی طرح مجھے خوشی تھی کہ میرا پیدا کرنے والا مجھے مل گیا ...... میں نے اسی وقت اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور ایک عرصہ تک کرتا رہا کہ خدایا مجھے تیری ذات کے متعلق کبھی شک پیدا نہ ہو''۔

(سوانح فضل عمر جلد نمبر 1 صفحہ 97)

آپ کی نمازوں اور دعاؤں میں استغراق کا آنکھوں دیکھا حال حضرت شیخ غلام احمد صاحب واعظ یوں بیان کرتے ہیں۔ ''ایک دفعہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ آج کی رات (بیت) مبارک میں گزاروں گا اور تنہائی میں اپنے مولا سے جو چاہوں گا مانگوں گا مگر جب میں بیت میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص سجدے میں پڑا ہوا ہے اور الحاح سے دعا کر رہا ہے اس کے اس الحاح کی وجہ سے میں نماز بھی نہ پڑھ سکا اور اس شخص کی دعا کا اثر مجھ پر بھی طاری ہو گیا اور میں بھی دعا میں محو ہو گیا اور میں نے دعا کی کہ یا الٰہی یہ شخص تیرے حضور سے جو کچھ بھی مانگ رہا ہے وہ اس کو دیدے اور میں کھڑا کھڑا تھک گیا کہ یہ شخص سر اُٹھائے تو معلوم کروں کہ کون ہے میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھ سے پہلے وہ کتنی دیر سے آئے ہوئے تھے مگر جب آپ نے سر اُٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میاں محمود احمد صاحب ہیں میں نے السلام علیکم کہا اور مصافحہ کیا اور پوچھا میاں! آج اللہ تعالیٰ سے کیا کچھ لے لیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تو یہی مانگا ہے کہ یا الٰہی! مجھے میری آنکھوں سے (دین حق) کو زندہ کر کے دکھا''۔

(روزنامہ الفضل 16 فروری 1968)

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب، حضرت مصلح موعود کا اللہ تعالیٰ سے راز و نیاز کا ایک نظارہ یوں بیان کرتے ہیں: ''ایک واقعہ جس کا آج تک میرے دل و دماغ پر گہرا اثر ہے .... میں رات کو اپنے قادیان والے گھر کے باہر والے مردانہ حصہ کے صحن میں سویا ہوا تھا گرمیوں کا موسم تھا کہ میری آنکھ دردناک دل ہلا دینے والی کرب میں ڈوبی ہوئی آواز سے کھل گئی اور مجھے خوف محسوس ہوا جب میں نیند سے پوری طرح بیدار ہوا تو مجھے احساس ہوا کہ حضرت مصلح موعود تہجد کی نماز جو آپ حضرت ام ناصر والے مکان کے اوپر والے صحن میں ادا فرما رہے تھے جس کی دیوار ہمارے گھر سے ملحقہ تھی، کی دردناک دعاؤں کی آواز تھی۔ میں نے غور سے سننے کی کوشش کی تو آپ بار بار اھدنا الصراط المستقیم کو اتنے گداز سے پڑھ رہے تھے کہ یوں معلوم دیتا تھا کہ ہانڈی ابل رہی ہو۔ (ماہنامہ خالد جون جولائی 2008ء)

دیدار الٰہی

لقاء باری تعالیٰ کی اس تڑپ کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنا آپ، آپ پر ظاہر فرمایا اور محض 31 سال کی عمر تک جو بھرپور جوانی کا زمانہ ہے، آپ اللہ تعالیٰ کا تین دفعہ دیدار کر چکے تھے۔ دیدار الٰہی کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ''مجھے آج تک تین اہم معاملات میں خدا تعالیٰ کی رؤیت ہوئی ہے۔ پہلے پہل اس وقت کہ ابھی میرا بچپن کا زمانہ تھا اس وقت میری توجہ کو دین کے سیکھنے اور دین کی خدمت کی طرف پھیرا گیا اس وقت مجھے خدا نظر آیا اور مجھے تمام نظارہ حشر نشر کا دکھایا گیا۔ یہ میری زندگی میں بہت بڑا انقلاب تھا''۔ (سوانح فضل عمر جلد 1 صفحہ 143)

الہام الٰہی سے فیضیاب ہونا

یہ بات صرف دیدار تک نہیں رہی بلکہ آپ گفتار سے بھی فیض یاب ہوئے۔ حضرت سید سرور شاہ صاحب جو آپ کے اساتذہ میں سے تھے انہوں نے ایک دن آپ سے کہا: ''میاں! آپ کے والد صاحب کو تو کثرت سے الہام ہوتے ہیں کیا آپ کو الہام ہوتا ہے اور خوابیں وغیرہ آتی ہیں؟ فرمایا کہ مولوی صاحب! خوابیں تو بہت آتی ہیں، میں ایک خواب تو تقریباً روز ہی دیکھتا ہوں اور جونہی میں تکیہ پر سر رکھتا ہوں اس وقت سے لے کر صبح کو اٹھنے تک یہ نظارہ دیکھتا ہوں کہ ایک فوج ہے جس کی میں کمان کر رہا ہوں اور بعض اوقات ایسا دیکھتا ہوں کہ سمندروں سے گزر کر

آگے جا کر حریف کا مقابلہ کر رہا ہوں اور کئی بار ایسا ہوا ہے کہ اگر میں نے پار گزرنے کے لئے اور کوئی چیز نہیں پائی تو سرکنڈے وغیرہ سے کشتی بنا کر اس کے ذریعے پار ہو کر حملہ آور ہو گیا ہوں‘‘۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 33)

اور بچپن سے یہ گفتار کا سلسلہ شروع ہوا تو پھر تادم واپسیں سینکڑوں دفعہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر غیب ظاہر فرمایا۔ چنانچہ پندرہ سال کی عمر میں آپ کو پہلا الہام یہ ہوتا ہے کہ: یعنی وہ لوگ جو تیرے متبع ہیں وہ تیرے نہ ماننے والوں پر قیامت تک غالب رہیں گے۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 55)

گویا بچپن میں ہی اللہ تعالیٰ آپ پر کنایۃً، اشارۃً اور آئندہ آپ کی زندگی میں آنے والے واقعات اور انقلابات کا اظہار کر رہا تھا۔

تفسیر کبیر کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود کئی مشکل آیات اپنے القا اور الہام کے ذریعہ آپ پر منکشف فرمائیں۔ کبھی غور و فکر کے دوران کبھی سجدہ سے سر اٹھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے مشکل مضامین آپ پر حل فرما دیئے، چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ ’’قرآن کریم کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں مضامین ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے القا اور الہام کے طور پر مجھے سمجھائے ہیں اور میں اس بارہ میں اللہ تعالیٰ کے انعامات کا جس قدر بھی شکر کروں کم ہے۔ اس نے کئی ایسی آیات جو مجھ پر واضح نہیں تھیں، ان کے معانی بطور وحی یا القا میرے دل پر نازل کئے اور اس طرح اپنے خاص علوم سے اس نے مجھے بہرہ ور کیا‘‘۔ (تفسیر کبیر جلد 8 ص 483)

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرشتہ کے ذریعہ سورۃ الفاتحہ کی تفسیر سکھائی، سورۃ البقرہ کے حل کی کنجی آپ کو تھمائی، سورۃ الفجر کے مشکل مضامین آپ پر حل کئے گئے، سورۃ التین میں نئے معارف آپ پر کھولے گئے۔ اور سورۃ الحج آیت 53 کا حل بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو سکھایا جو تفسیر کے لحاظ سے مشکل ترین آیت ہے۔ اسی طرح قرآن مجید کے مختلف بطن کو سامنے رکھتے ہوئے صحیح معنوں کے اخذ کرنے کا علم آپ کو عطا فرمایا۔ (دین حقہ) کے اقتصادی نظام کے بنیادی امور کا علم بھی آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے سکھایا گیا۔ طبی علوم کا انکشاف بھی آپ پر ہوا۔ بعض سوالات کے جوابات آپ کو سکھائے گئے۔

مقابلہ کا چیلنج

آپ چیلنج دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’دنیا کے کسی علم کا ماہر میرے سامنے آجائے، دنیا کا کوئی پروفیسر میرے سامنے آجائے، دنیا کا کوئی سائنس دان میرے سامنے آجائے اور وہ اپنے علوم کے ذریعہ قرآن کریم پر حملہ کر کے دیکھ لے، میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے ایسا جواب دے سکتا ہوں کہ دنیا تسلیم کرے گی کہ اس کے اعتراض کا رڈ ہو گیا۔ اور میں دعویٰ کرتا ہوں کہ میں خدا کے کلام سے ہی اسے جواب دوں گا اور قرآن کریم کی آیات کے ذریعہ ہی اس کے اعتراضات کو رڈ کر کے دکھا دوں گا‘‘۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 227)

’’اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم میں نے فرشتوں سے پڑھا ہے اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ آج اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے علم کے ماتحت دنیا کے پردہ پر قرآن کریم کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مجھ سے بڑھ کوئی نہیں‘‘۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 268)

’’عہدۂ خلافت کو سنبھالنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھ پر قرآنی علوم اتنی کثرت کے ساتھ کھولے کہ اب قیامت تک (-) اس بات پر مجبور ہے کہ میری کتابوں کو پڑھے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔ وہ کونسا (دینی) مسئلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ اپنی تمام تفاصیل کے ساتھ نہیں کھولا۔ مسئلہ نبوت، مسئلہ کفر، مسئلہ خلافت، مسئلہ تقدیر، قرآنی ضروری امور کا انکشاف، (دینی) اقتصادیات، (دینی) سیاسیات اور (دینی) معاشرت وغیرہ پر تیرہ سو سال سے کوئی وسیع مضمون موجود نہیں تھا مجھے خدا نے اس خدمت دین کی توفیق دی اور اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ سے ہی ان مضامین کے متعلق قرآن کے معارف کھولے جن کو آج (-) سب نقل کر رہے ہیں۔ مجھے کوئی لاکھ گالیاں دے، مجھے لاکھ برا بھلا کہے جو شخص (دین حق) کی تعلیم کو دنیا میں پھیلانے لگے گا اسے میرا خوشہ چیں ہونا پڑے گا اور وہ میرے احسان سے کبھی باہر نہیں جا سکے گا‘‘۔ (انوار العلوم جلد 15 صفحہ 587)

’’میں ساری دنیا کو چیلنج کرتا ہوں کہ اگر اس دنیا کے پردہ پر کوئی ایسا ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہو کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے قرآن سکھایا گیا ہے تو میں ہر وقت اس سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں جانتا ہوں آج دنیا کے پردہ پر سوائے میرے اور کوئی شخص نہیں جسے خدا کی طرف سے قرآن کریم کا علم عطا فرمایا گیا ہو۔ خدا نے مجھے علم قرآن بخشا ہے اور اس زمانہ میں اس نے قرآن سکھانے کے لئے مجھے دنیا میں استاد مقرر کیا ہے‘‘۔ (انوار العلوم جلد 17 صفحہ 647)

انقلابات کی خبریں

اللہ تعالیٰ نے ان الہامات میں جہاں آپ پر قرآنی علوم کا انکشاف فرمایا وہاں آپ کو اپنوں کے متعلق، غیروں کے متعلق، غیر اقوام کے متعلق، دنیا میں ہونے والے بڑے بڑے انقلابات کے متعلق بھی بتایا گیا اور آپ نے قبل از وقت یہ باتیں بتائیں اور پھر زمانے نے دیکھا کہ جیسے آپ کو اللہ تعالیٰ نے بتایا تھا ویسے ہی پورا ہوا۔ ان میں سے کوئی بات چھ مہینے کے بعد پوری ہو جاتی تو کوئی سال کے بعد، کوئی دو سال کے بعد، کوئی چار سال کے بعد اور اس طرح یہ ثابت ہو جاتا کہ آپ پر جو الہام نازل ہوا تھا وہ واقعتاً خدا تعالیٰ ہی کی طرف سے تھا۔ چنانچہ آپ کو اپنی خلافت کے بعد جب کہ غیر مبائعین نے فتنہ برپا کرنے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ نے خبر دی لیمزقنّھم کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا آپ نے اس الہام کو اسی وقت ایک ٹریکٹ ’’کون ہے جو خدا کے کام روک سکے‘‘ میں شائع فرما دیا اور پھر دنیا نے دیکھا کہ وہ لوگ جو اپنے آپ کو 95 فیصدی کہا کرتے تھے ان کو بھی اقرار کرنا پڑا کہ وہ واقعہ میں ٹکڑے ٹکڑے ہو چکے ہیں۔ اسی طرح جب احرار نے حضرت مصلح موعود کے مقابلہ میں کھڑے ہونے کی کوشش کی اور سارے ہندوستان میں مخالفت کی آگ لگا دی تو آپ نے اپنے ایک خطبہ میں اعلان فرمایا ’’خدا مجھے اور میری جماعت کو فتح دے گا کیونکہ خدا نے جس راستہ پر مجھے کھڑا کیا ہے وہ فتح کا راستہ ہے جو تعلیم مجھے دی ہے وہ کامیابی تک پہنچانے والی ہے اور جن ذرائع کے اختیار کرنے کی اس نے مجھے توفیق دی ہے وہ کامیاب و بامراد کرنے والے ہیں اس کے مقابلہ میں زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے اور میں ان کی شکست کو ان کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں‘‘۔ (الفضل 30 مئی 1935)

چنانچہ ایک دنیا گواہ ہے کہ کس طرح سے احرار کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی۔ چنانچہ ارجند سنگھ عاجز ایڈیٹر اخبار رنگین امرتسر لکھتا ہے ’’تھوڑا عرصہ ہوا کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت مرزائیہ نے پیشگوئی کی تھی کہ احراریوں کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی جا رہی ہے یہ پیشگوئی آج بالکل پوری ہو رہی ہے احراریوں کی یہ حالت ہوئی کہ سچ مچ ان کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی ...... چوہدری افضل حق صاحب کی گرفتاری پر ہڑتال اور اعلان کیا گیا لیکن ایک بھی دکان بند نہ ہوئی یہ ہے احرار کی کامیابی کا نمونہ‘‘۔

(سوانح فضل عمر جلد 3 صفحہ 347)

عبداللہ بھائی کا احمدی ہونا

1915ء یا 1916ء کی بات ہے کہ جماعت احمدیہ کے مربی حیدر آباد (دکن) میں گئے وہاں سے انہوں نے حضرت مصلح موعود کو تحریر کیا کہ ایک خوجہ قوم کے تاجر ہیں جن کا نام عبداللہ بھائی ہے ہم انہیں دعوت الی اللہ کرنے گئے تھے انہوں نے کچھ سوالات لکھ کر دیے ہیں جو آپ کی خدمت میں بھیجے جا رہے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ اگر ان کی تسلی ہو گئی تو وہ احمدی ہو جائیں گے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

’’جب مجھے یہ خط پہنچا میں نے ان سوالات کے جواب لکھوائے اور ساتھ ہی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت عطا فرمائے۔ رات کو میں نے رویا میں دیکھا کہ ایک میدان ہے جس میں ایک تخت بچھا ہوا ہے اور اس پر سیٹھ عبداللہ بھائی بیٹھے ہیں۔ ساتھ ہی میں نے یہ نظارہ دیکھا کہ آسمان میں سے ایک کھڑکی کھلی ہے اور اس میں سے نور کے بورے بھر بھر کر فرشتے ان پر ڈال رہے ہیں۔ میں نے اسی وقت اس رویا کی اپنے دوستوں کو اطلاع دے دی۔ چنانچہ چند دنوں کے بعد ہی انہوں نے بیعت کر لی۔ یوں تو بیسیوں تاجر ہماری جماعت میں داخل ہوتے رہتے ہیں مگر یہ کبھی نہیں ہوا کہ مجھے ان کے احمدیت میں داخل ہونے سے پہلے کوئی خواب آیا ہو۔ لیکن سیٹھ عبداللہ بھائی ابھی ہماری جماعت میں داخل بھی نہیں ہوئے تھے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق رویا دکھایا کہ آسمان میں سے خدا کا نور ان پر چاروں طرف سے برس رہا ہے جس کے معنی یہ تھے کہ اللہ تعالیٰ ان سے خاص طور پر خدمت دین کا کام لے گا اور انہیں (-) کا نور دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا کرے گا۔

سیٹھ عبداللہ بھائی کی علمی قابلیت زیادہ اعلیٰ درجہ کی نہیں بلکہ ان کی اردو بھی درحقیقت ہمارے نقطۂ نگاہ سے صحیح نہیں۔ انگریزی میں بھی ان کی تعلیم بہت معمولی ہے۔ وہ ابھی چھوٹے بچے تھے کہ ان کے والد فوت ہو گئے اور انہیں تعلیم کی بجائے تجارت کے کام کی طرف توجہ کرنی پڑی۔ مگر باوجود اس کے کہ ان کی تعلیم معمولی تھی، ان کی انگریزی تعلیم بھی زیادہ نہیں تھی اور اردو بھی زیادہ صحیح نہ لکھ سکتے تھے اللہ تعالیٰ نے اس رویا کو ایسی شان کے ساتھ پورا کیا کہ اسے دیکھ کر اس کی قدرت اور طاقت کا نقشہ انسان کی آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے۔ اس رویا کے بعد وہ احمدی ہوئے اور انہوں نے سلسلہ کی کتابیں پڑھیں اور پھر (دعوت الی اللہ) کی طرف ایسے جوش کے ساتھ متوجہ ہو گئے کہ اس وقت تک ڈیڑھ لاکھ روپیہ وہ سلسلہ کی کتابوں اور (-) لٹریچر کی اشاعت وغیرہ پر خرچ کر چکے ہیں۔ اب دیکھو ایک شخص ہماری جماعت میں داخل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھایا جاتا ہے کہ اس پر آسمان سے خدا کا نور برس رہا ہے۔ پھر اس رویا کے عین مطابق اللہ تعالیٰ اسے توفیق عطا فرماتا ہے کہ وہ روحانی علوم کو دنیا میں پھیلائے اور لوگوں کو احمدیت میں داخل کرے۔ پھر باوجود اس کے کہ ان کی صحت کمزور تھی، خدا نے ان کو لمبی زندگی خدمت دین کے لئے عطا فرمائی۔ ان کے کان اتنے خراب تھے کہ آلہ لگا کر لوگوں کی باتیں تھے مگر خدا تعالیٰ نے بعد میں اپنے فضل سے ان کی شنوائی کو درست کر دیا اور وہ بغیر آلہ کے ہی باتیں سننے

لگ گئے۔ یہ کتنی عظیم الشان خبر ہے کہ ایسی حالت میں جب کہ نہ انہیں احمدیت کا علم تھا نہ ان کا علمی مذاق تھا خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر دی گئی اور پھر اس کے بعد آپ ہی آپ ان کے دل میں القاء اور الہام ہوا اور انہوں نے سلسلہ کی تائید میں کتابیں لکھنی شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ ان کی کتب اور اشتہارات وغیرہ کی اشاعت دس لاکھ تک پہنچ چکی ہے جو مختلف زبانوں میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ انگریزی میں بھی اور اردو میں بھی اور گجراتی میں بھی۔ اسی طرح اب تک وہ ایک لاکھ روپیہ انعام دینے کے اشتہارات شائع کر چکے ہیں .... یہ کیسی زبردست پیشگوئی ہے جو سیٹھ عبداللہ بھائی کے ذریعہ پوری ہوئی‘‘۔

(انوار العلوم جلد 17 ص 519)

جنگ عظیم کے بارہ میں اطلاع

ایک اور خبر جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کو جنگ عظیم کے متعلق بتائی وہ بھی نہایت ہی عجیب رنگ میں پوری ہوئی، وہ یہ ہے کہ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’میں نے ایک دفعہ رویا میں دیکھا کہ میں انگلستان گیا ہوں اور انگریزی گورنمنٹ مجھ سے کہتی ہے کہ آپ ہمارے ملک کی حفاظت کریں۔ میں نے ان سے کہا کہ پہلے مجھے اپنے ذخائر کا جائزہ لینے دو، پھر میں بتا سکوں گا کہ میں تمہارے ملک کی حفاظت کا کام سرانجام دے سکتا ہوں یا نہیں۔ اس پر حکومت نے مجھے اپنے تمام جنگی محکمے دکھائے اور میں ان کو دیکھتا چلا گیا۔ آخر میں مَیں نے کہا کہ صرف ہوائی جہازوں کی کمی ہے۔ اگر مجھے ہوائی جہاز مل جائیں تو میں انگلستان کی حفاظت کا کام کر سکتا ہوں۔ جب میں نے یہ کہا تو معاً میں نے دیکھا کہ امریکہ کی طرف سے ایک تار آیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:

The American Government has dilivered 2800 aeroplanes to the British Government.

یعنی امریکن گورنمنٹ نے دو ہزار آٹھ سو ہوائی جہاز برطانوی گورنمنٹ کو دیئے ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

یہ رویا میں نے چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کو بتا دیا تھا اور انہوں نے آگے اپنی کئی انگریز دوستوں سے اس کا ذکر کر دیا۔ یہاں تک کہ سَر کلو جو اس وقت ریلوے کے وزیر تھے اور بعد میں آسام کے گورنر مقرر ہوئے، ان کو بھی چوہدری صاحب نے یہ رویا بتا دیا تھا۔ اس رویا کے چھ ہفتے کے بعد ایک دن عصر کی نماز کے بعد میں (-) مبارک میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص دوڑتا ہوا میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک ضروری فون آیا ہے میں گیا اور امرتسر والوں سے میں نے پوچھا کہ مجھے کون بلا رہا ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ شملہ یا دہلی سے کوئی دوست بات کرنا چاہتے ہیں۔ تھوڑی دیر گذری تو چوہدری ظفراللہ خاں صاحب کی آواز آئی۔ ان کا پہلا فقرہ یہ تھا کہ کیا آپ نے وہ خبر پڑھ لی ہے اور دوسرا فقرہ یہ تھا کہ مبارک ہو آپ کی خواب پوری ہوگئی۔ میں نے کہا کیا بات ہے۔ وہ کہنے لگے ابھی ابھی تار آیا ہے جو برطانوی نمائندہ نے امریکہ سے انگریزی حکومت کو بھجوایا ہے اور وہ میرے سامنے پڑا ہوا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں:

The American Government has dilivered 2800 aeroplanes to the British Government.

یعنی امریکن گورنمنٹ نے دو ہزار آٹھ سو ہوائی جہاز برطانوی حکومت کو بھجوائے ہیں ۔....... اب دیکھو چھ ہفتے پہلے خدا تعالیٰ نے یہ کیسی عظیم الشان خبر مجھے دی جو اسی شکل میں پوری ہوئی جس شکل میں مجھے بتائی گئی تھی۔ گورنمنٹ کے بڑے بڑے ذمہ دار افسر دو چار دن پہلے تک یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ امریکہ 28 سو ہوائی جہاز بھجوائے گا۔ مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے چھ ہفتے پہلے بتا دیا کہ تار آئے گا، تار امریکن گورنمنٹ کی طرف سے آئے گا اور تار کا مضمون یہ ہوگا۔

مکرم مظفر احمد دُرّانی صاحب مربی سلسلہ

مکرم میاں مبارک علی صاحب کی حسین یادیں

دیارِ غیر میں لمبا عرصہ گزارنے کے بعد خاکسار کا تقرر ستمبر 2006ء میں نظارت دعوت الیٰ اللہ میں ہوا تو دفتر کی ہدایت پر خاکسار مکرم رانا فاروق احمد صاحب نگران مربی دعوت الیٰ اللہ علاقہ لاہور کے ہمراہ ضلع لاہور کی داعیان کلاس کے لئے گیا، جو دارالذکر میں منعقد ہوئی۔ محترم رانا صاحب نے ایک انتہائی بزرگ شخصیت سے خاکسار کا تعارف کروایا، جنہوں نے دارالذکر کے ہال کے ایک طرف میزوں پر نہایت نفاست و ترتیب سے دستیاب لٹریچر، کیسٹس اور سی ڈیز کی نمائش کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ اور خود پاس ہی چوکس و چوبند کھڑے تھے، تاکہ ضلع بھر سے تشریف لائے ہوئے داعیان جان سکیں کہ ان کی ضرورت اور مدد کے لئے کس قدر اور کس طرح کا لٹریچر اور مواد دستیاب ہے۔ آپ مکرم میاں مبارک علی صاحب تھے، جو گزشتہ سال اللہ کو پیارے ہوگئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

اگلے ہی ہفتہ خاکسار کا تقرر بطور نگران مربی دعوت الیٰ اللہ علاقہ لاہور ہو گیا، تو محترم رانا صاحب چارج دینے کے لئے خاکسار کے ہمراہ ہی لاہور گئے، تو دفتری امور سے فراغت کے بعد محترم میاں مبارک علی صاحب ہمیں اپنے گھر واقع ڈیفنس لے گئے۔ رات اپنے پاس رکھا، اپنے بچوں اور پوتوں سے ملوایا اور اگلے دن اپنے ہمراہ دارالذکر لے کر آئے۔

جماعتی ذمہ داری

آپ کا لاہور میں بہت ہی اچھا خاندانی کاروبار ہے جو آپ کے ہونہار بچوں نے کامیابی سے سنبھالا ہوا ہے۔ آپ کو ہر طرح کی کشائش و آسائش حاصل تھی۔ آپ بہت نفیس، صاف و شفاف لباس پہنا کرتے تھے۔ آپ آنریری طور پر جماعتی خدمت کے لئے روزانہ دارالذکر تشریف لاتے تھے۔ آپ ضلعی دفتر اصلاح وارشاد و دعوت الیٰ اللہ کے روحِ رواں تھے۔ تقریباً اسّی سال کی عمر میں پوری مستعدی سے شعبہ دعوت الیٰ اللہ کی تمام دفتری ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے تھے۔ آپ نائب سیکرٹری تھے یا معاون سیکرٹری اصلاح وارشاد و دعوت الیٰ اللہ، یہ تو آپ نے کبھی معلوم نہ ہونے دیا مگر دفتر کی جان آپ ہی تھے۔ مکرم جنرل ناصر احمد صاحب شہید ضلعی سیکرٹری اصلاح وارشاد کے ذکرِ خیر کے وقت محترم میاں صاحب کی بھی بہت یاد آئی۔ ابتداء میں اصلاح وارشاد کا دفتر دارالذکر کے تہ خانہ میں تھا۔ روزانہ آپ کو صبح کے وقت ڈرائیور یا آپ کا پوتا دارالذکر چھوڑ جاتا اور دوپہر کے وقت واپس لے جاتا۔ آپ نے دفتر کی ہر چیز کو اور ہر ریکارڈ کو نہایت سلیقے اور ترتیب سے رکھا ہوا تھا اور ضرورت کے وقت فوراً تلاش کر لیا کرتے تھے۔ ضلع لاہور کے پچپن حلقہ جات کی ماہانہ رپورٹس کا حصول اور لیٹ ہونے والوں کو فون پر یاددہانی پھر ترتیب دے کر اور ریکارڈ رکھ کر مرکز روانگی، بیعت فارمز کا حصول، ان کی درست تکمیل، مرکز روانگی اور منظوری تک کا سارا ریکارڈ مع کوائف اپنے رجسٹر میں محفوظ رکھتے تھے۔ دستیاب لٹریچر کا نام اور تعداد تک کا اندراج ہوتا، لٹریچر کی حلقہ جات کو روانگی کا اہتمام کرتے اور بڑی احتیاط سے پیکٹ بنا کر، اوپر حلقہ جات کے نام لکھ کر روانہ کرتے۔ لٹریچر کا جو حصہ ختم ہونے کو ہوتا اس کی مرکز سے بروقت ڈیمانڈ بھی آپ کی طرف سے تیار کی جاتی۔ سیکرٹریانِ اصلاح وارشاد و دعوت الیٰ اللہ کی ماہانہ میٹنگز کے لئے پورے کوائف اور جائزہ جات تیار کر کے دیتے۔

الغرض آپ نے اپنے دفتر کو ایک کامیاب افسر اور ریکارڈ کیپر کے طور پر سیٹ کر کے رکھا ہوا تھا۔ تمام پرانا ریکارڈ بھی ترتیب سے موجود تھا۔ جس سے کئی سال پرانی بات کو معلوم کرنا نہایت آسان ہوتا تھا۔ ہر معاملہ کی آپ نے الگ الگ فائل بنا رکھی تھی۔ اس ساری رضا کارانہ خدمت کے باوجود آپ کو نمود و نمائش یا کسی عہدہ کی ہرگز خواہش نہ تھی، نہ ہی آپ پیش پیش ہو کر اپنے آپ کو نمایاں کرنے کی کوشش کرتے۔ صرف خدمت دین کا شوق تھا جو آپ خوب خوب کرتے رہے۔

مرکزی نمائندگان سے محبت وعقیدت

آپ مرکز سے تشریف لانے والے تمام مربیان و نمائندگان سے محبت وعقیدت سے پیش آتے اور ان کا بےحد احترام کرتے۔ پروگرام کے آخر پر اگر ممکن ہوتا تو مہمانوں کو اپنے گھر بھی لے جا کر خوب خدمت کرتے اور اگر گھر پر ہی نماز کا وقت ہو جاتا تو تمام بچگان کو نماز باجماعت میں شامل فرماتے۔

فون کے ذریعہ آپ تمام حلقہ جات سے ضروری رابطہ رکھتے۔ خاکسار کے ماہانہ دورہ کے پروگرام کو حلقہ جات میں بھجواتے، پھر فون پر پروگرام کی یاددہانی کرواتے اور دورے سے ایک دن قبل متعلقہ حلقہ کے صدر صاحب یا سیکرٹری صاحب دعوت الیٰ اللہ کو فون کر کے پروگرام طے کرتے کہ مربی صاحب دعوت الیٰ اللہ کو آپ نے لینے آنا ہے یا وہ خود آپ کے پاس پہنچیں، اگر خود پہنچیں تو کتنے بجے اور کہاں آئیں اور یہ کہ استقبال کے لئے کون موجود ہوگا؟ پھر جو بھی پروگرام بنتا اس سے خاکسار کو آگاہ رکھتے۔ الغرض خاکسار کے قیامِ لاہور کے دوران آپ ایک بہترین سلطانِ نصیر ثابت ہوتے۔

آخری عمر میں گرنے کے باعث آپ کے کولہے کی ہڈی کو نقصان پہنچا۔ علاج معالجہ کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل کیا تو چلنے میں تکلیف کے باوجود سہارے سے دفتر آنا شروع کر دیا اور آخر وقت تک حضرت مصلح موعود کے اس شعر پر کاربند رہے۔

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

اللہ تعالیٰ محترم میاں صاحب سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اعلیٰ علّیین میں شامل فرمائے اور آپ کی اولاد در اولاد کو خلافت کی رہنمائی میں خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

ماخوذ

رونا اور آنسو بہنا انسانی صحت کے لئے مفید ہے

بچہ جب دنیا میں آتا ہے تو اس کا پہلا کام یہ ہوتا ہے کہ زور زور سے روئے۔ یہی رونا بچے کی زندگی کی علامت ہوتی ہے، جو ایک طرف ڈاکٹر اور دوسری طرف ماں کے اطمینان ومسرت کا سبب بنتا ہے۔لیکن جوں جوں عمر بڑھتی ہے انسان کے رونے کی وجوہ بھی بدلتی رہتی ہیں اور انداز بھی۔ کوئی دردبھری کہانی سنی اور رودیے۔کوئی پیارا بچھڑ گیا اور سسکیاں بھرنے لگے۔کوئی اور نقصان ہوا اور آنکھ بھرآئی۔اکثر تنہائی کا احساس یا کوئی رنج دہ خبر رلا دیتی ہے اور تو اور بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ کوئی بڑی کامیابی حاصل کی یا خوشی کی کوئی خبر سنی اور آنسوؤں کا سیلاب اُمڈ آیا۔

رونا صحت کے لئے مفید

اکثر یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا رونا ہماری صحت کے لئے مفید ہے؟ ساری دنیا کے ماہرین نفسیات تو اس پر متفق ہیں کہ رونا صحت کے لئے مفید ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ آنسو بہانے کے لئے آپ پیاز کاٹنے کا مشغلہ اختیار کرلیں یا اور کوئی مصنوعی طریقہ اپنائیں، کیوں کہ اکثر ماہرین کہتے ہیں کہ صحت کے لئے بس وہی آنسو فائدہ مند ہیں جو آپ کی آنکھ سے قدرتی طور پر نکلیں۔

آنسو بہنے سے حاصل فوائد

آنسوؤں میں ایک دافع بیکٹیریا مادہ بھی ہوتا ہے۔ جب انسان کو کوئی شدید صدمہ پہنچتا ہے تو اس کے جسم میں وہ ہارمونز بڑی مقدار میں پیدا ہوجاتے ہیں جنہیں عام طور سے Stress Hormones کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ہارمونز ہمیں رونے پر آمادہ کرتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ مشکل وقت میں سب سے پہلے انسان کو رونا آنے لگتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ ہمارے آنسو ہمارے جسم کو بہت سے نقصان دہ عناصر سے محفوظ رکھتے ہیں۔

آنسو بہنے سے بلڈ پریشر نارمل ہوجاتا ہے اور دباؤ کم ہوجاتا ہے آنسوؤں کا جلد پر پڑی چھوٹی موٹی خراشوں پر اچھا اثر پڑتا ہے۔آنسوؤں کی وجہ سے آنکھوں کے نیچے کی جلد زیادہ عرصے تک شاداب رہتی ہے۔

ماہرین نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ اگر کوئی انسان مہینوں یا برسوں نہ روئے تو وہ شدید نوعیت کی اعصابی اور نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ آنسو نہ صرف ہمارے جسم کو نقصان دہ کیمیائی عناصر سے پاک کرتے ہیں، بلکہ نہایت اہم بات یہ ہے کہ وہ جسمانی نظام سے دباؤ پیدا کرنے والے عوامل کو بھی بہا لے جاتے ہیں۔دباؤ پیدا کرنے والے یہ عوامل خصوصی طور پر کچی عمر کے نازک اعضا کے لئے نقصان دہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بڑوں کی نسبت بچے زیادہ روتے ہیں اور ان کا یہ رونا ان کے جسم میں ایک قدرتی دفاعی نظام کو جنم دیتا ہے جو انہیں داخلی ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھتا ہے۔

گو بچہ پیدا ہوتے ہی رونے لگتا ہے، لیکن درحقیقت رونے کی اصل صلاحیت بچے میں پیدا ہوتے ہی نہیں بلکہ پیدائش کے پانچ سے بارہ ہفتے بعد کی مدت میں رونما ہوتی ہے۔ اگر غور کریں تو یہ مدت بھی اس مدت سے بہت کم ہے، جو بچے کو ہنسنے کی صلاحیت حاصل کرنے میں لگتی ہے۔ یہ مدت تقریباً پانچ ماہ ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ بچہ ہنسنے سے بہت پہلے رونے کی صلاحیت حاصل کرلیتا ہے۔

تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ جن بچوں کو آنسو بہانے میں مشکل پیش آتی ہے وہ اکثر جذباتی دباؤ کا مقابلہ نہیں کر پاتے۔ رونے سے بچے کے پھیپھڑوں کی بھی ورزش ہو جاتی ہے اور جسم کے اندر جھلیوں کی حفاظتی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ نیز ان کے اعصابی نظام میں درستگی قائم رہتی ہے۔

لڑکیوں کے زیادہ رونے کی وجہ

سائنس دان کئی عشروں سے رونے کے عمل پر غور کررہے ہیں اور اپنی تحقیق سے وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ بارہ سال کی عمر تک تو ہر بچہ روتا ہے، خواہ وہ لڑکا ہو یا لڑکی، لیکن اس عمر کے بعد زیادہ تر رونا لڑکیوں کو آتا ہے اور اس کا ذمے دار ان کے جسم میں پایا جانے والا Protaction نامی ایک ہارمون ہوتا ہے۔مردوں میں Testosterone نامی ہارمون آنسوؤں کا رقیق مادہ جمع ہونے میں مانع ہوتا ہے، لہٰذا ان کے آنسو کم نکلتے ہیں۔

آنسوؤں کی قسمیں

آنسوؤں کی دو خاص قسمیں ہیں۔پہلی قسم وہ ہے جو ہماری آنکھوں کو نم کرتی ہے اور دوسری قسم کا تعلق ہمارے جذبات سے ہے۔ یہ دوسری قسم کے آنسو ہمارے جذباتی دباؤ کے جسمانی ردعمل کے طور پر پیدا ہوتے ہیں۔آنسوؤں کی پہلی قسم ہماری بینائی کو درست رکھنے کے لئے اشد ضروری ہے، کیوں کہ اس کے بغیر آنکھ کی جھلی کو با آسانی نقصان پہنچ سکتا ہے۔عمر بڑھتی ہے تو یہ آنسو پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ بڑھاپے میں انسان کی آنکھیں ویسی روشن نہیں رہتیں جیسی کہ جوانی میں۔

بلاوجہ آنسو بہانے سے اعصابی بیماریاں

آنسو صرف پانی نہیں ہوتے، بلکہ ان میں پروٹین اور کاربوہائیڈریٹس بھی شامل ہوتے ہیں۔ آنسوؤں کے گرد ایک دبیز چکنی سطح ہوتی ہے، جو آنسوؤں کو جلد پر ڈھلکنے میں مدد دیتی ہے۔ عام حالات میں ہم روزانہ تقریباً نصف ملی لیٹر آنسو بہاتے ہیں۔آنسوؤں کے غدود میں ایک ایسا مادہ ہوتا ہے جو تشویش اور ہیجان کے احساس میں کمی کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ جب ہم زیادہ دباؤ، غصہ یا تشویش محسوس کرتے ہیں تو عموماً ہم خود اپنے آپ سے ہمدردی محسوس کرنے لگتے ہیں اور ہمارے آنسو بہہ نکلتے ہیں۔نتیجہ یہ ہوتا کہ ہم خاصا سکون محسوس کرتے ہیں، تاہم یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ سکون حاصل کرنے کے لئے ایسے طریقوں کا اگر ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جائے، یعنی بات بے بات ٹسوے بہائے جائیں تو پھر اس کا نتیجہ پیچیدہ اعصابی بیماریوں کی شکل میں ظاہر ہوسکتا ہے۔

منفی جذبات کا دبانا کئی بیماریوں کو جنم دیتا ہے

مختلف اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ زندہ رہتی ہیں اور ان میں عزائم نیز جاہ طلبی کا جذبہ کم ہوتا ہے۔خواتین زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور دباؤ کا مقابلہ بہتر طریق سے کر سکتی ہیں۔بچپن ہی سے یہ سکھایا اور بتایا جاتا ہے کہ مردوں کو سخت ہونا چاہئے اور ان کے لئے آنسو بہانا شرم کی بات ہے۔نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ زندگی بھر ضبط کرتے رہتے ہیں اور منفی جذبات کو گھونٹتے دباتے رہتے ہیں۔ منفی جذبات کا دبانا اور گھونٹنا، بیش طنابی، معدے اور آنتوں کے السر، دل کی تکالیف، شقیقہ اور بعض دیگر عصبی خرابیوں اور پستی کو جنم دیتا ہے۔اکثر یوں بھی ہوتا ہے کہ ان جذبات کو گھونٹنے سے انسان خودکشی پر آمادہ ہوجاتا ہے۔

مختصر یہ کہ اپنے جذبات کو دبانے کے بجائے آنسو بہالینا آپ کی جسمانی صحت کے لئے بھی اچھا ہے اور آپ کے اعصابی نظام کے لئے بھی، لہٰذا آئندہ کوئی جذباتی مسئلہ ہو تو رونے میں تکلف نہ کیجیے۔

(ہمدرد صحت، مئی 2009ء)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی

اللہ اکبر کی حقیقت

ایک دفعہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور قیام، رکوع اور سجود میں اللہ تعالیٰ کے حضور جنت الفردوس کی درخواست کررہا تھا کہ یکدم میرے قلب پر معرفت حقہ کا عجیب نور نازل کیا گیا اور مجھے اس بات کی تفہیم ہوئی کہ میں نماز کی ہر نقل وحرکت پر اللّٰہ اکبر، اللّٰہ اکبر کے الفاظ دہراتا ہوں۔کیا میں نے ان کے مفہوم کے متعلق بھی سوچا ہے؟

اللہ اکبر کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات سے خواہ اس کا تعلق اس دنیا سے ہو یا آخرت سے اپنی پُرعظمت کبریائی میں بلند درجہ رکھتا ہے کیونکہ خالق بہرحال اپنی مخلوق سے بڑے درجہ پر ہوتا ہے۔بالفاظ دیگر اللّٰہ اکبر من کل شئی یا اللّٰہ اکبر جمیع الاکابر و الکبراء پس جنت الفردوس بھی جس کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے اور وہ منعم خدا کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے بہرحال خدا تعالیٰ سے چھوٹی ہے اور اللہ تعالیٰ جنت اور اس کی نعماء کے مقابل پر بہت بلند رجہ رکھتا ہے سیدنا حضرت مسیح موعود نے خوب فرمایا ہے۔ ؎

الٰہی فدتك النفس انك جنتی\
ومامن اریٰ خلداً کمثلك یثمر

’’یعنی اے میرے خدا تجھ پر میری جان فدا ہو۔تو ہی میری جنت ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ خلد کے نام والے بہشت میں بھی وہ شیریں پھل ہوں جو میرے محبوب مولا ہر آن تجھ سے حاصل ہورہے ہیں‘‘۔

پس عاشقان وجہ اللہ کے لئے سب سے بڑھ کر محبوب چیز اللہ تعالیٰ کی رضوان اور اس کا وصال اور رویت ہے جو جنت کی نعمتوں سے بھی بڑھ کر ہے جب یہ نکتہ میرے ذہن میں آیا تو جنت کے حصول کی درخواست کی بجائے میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور وصال کے حصول کے لئے نہایت توجہ اور عاشقانہ لذت سے دعا شروع کردی اور میرے قلب کی گہرائیوں سے اس مضمون کی دعا اور التجا نکلنی شروع ہوئی۔ ؎

در دو عالم مرا عزیز توئی\
وآنچہ می خواہم از تو نیز توئی

(حیات قدسی ص167)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105036 میں طٰہٰ محمود خان

ولد محمود احمد انور قوم ابڑو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدری محلّہ لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طٰہٰ محمود خان گواہ شد نمبر 1 محمد احمد انور ابڑو وصیت 73070 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابڑو وصیت 32472

مسل نمبر 105037 میں سجیل احمد

ولد خلیل احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 150 مربع گز (میں $\frac{1}{4}$ حصہ) واقع سٹیلائیٹ ٹاؤن میر پور خاص اندازاً مالیت-/125,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجیل احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل ولد شریف احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 105038 میں مرزا محمود بیگ

ولد مرزا اعظم بیگ قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 12 مرلے واقع حیات آباد پشاور اندازاً مالیت-/60,00,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ $1\frac{1}{2}$ کنال واقع نارووال اندازاً مالیت-/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد مرزا محمود بیگ گواہ شد نمبر 1 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا عامر سہیل ولد مرزا محمود بیگ

مسل نمبر 105039 میں طاہرہ بیگ

زوجہ مرزا محمود بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ محمود بیگ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود بیگ ولد مرزا اعظم بیگ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر مرحوم

مسل نمبر 105040 میں مرزا عامر سہیل

ولد مرزا محمود بیگ قوم مغل پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں سرمایہ مالیت-/10,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع ریگی للمہ اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/72000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود بیگ ولد مرزا اعظم بیگ مرحوم

مسل نمبر 105041 میں ملیحہ عامر

زوجہ مرزا عامر سہیل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 35 تولے اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/150,000 روپے (3) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع سٹیٹ لائف سوسائٹی اندازاً مالیت-/2500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ عامر گواہ شد نمبر 1 مرزا عامر سہیل ولد مرزا محمود بیگ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر (مرحوم)

مسل نمبر 105042 میں سید کامران حیدر

ولد سید ناصر محمود تنویر قوم سید پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید کامران حیدر گواہ شد نمبر 1 سید ذیشان حیدر ولد سید ناصر محمود گواہ شد نمبر 2 سید ناصر محمود ولد پیر محمد اکبر (مرحوم)

مسل نمبر 105043 میں حفیظ بیگم

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھریپٹر پٹھار تحصیل وضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/225000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری محمد بخش گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی وصیت 26267

مسل نمبر 105044 میں احتشام حمید

ولد حمید احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوپال پور ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احتشام حمید گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری وصیت 30806

مسل نمبر 105045 میں محمد شفقت

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ تحصیل وضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفقت گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 طارق احمد کشمیری وصیت 30806

مسل نمبر 105046 میں حنیفہ بی بی

زوجہ سلطان احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/10,3,000 روپے (2) نقد رقم مبلغ-/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1672 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفہ بی بی گواہ شد نمبر 1 دبیر احمد مغل ولد بشیر احمد مغل گواہ شد نمبر 2 عبد الغنی ولد فضل دین مرحوم

مسل نمبر 105047 میں مقیط الرحمٰن

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقیط الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین بھٹی ولد احمد دین بھٹی

مسل نمبر 105048 میں ناصرہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ سات ماشہ اندازاً مالیت-/50,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ سلیم گواہ شد نمبر1 محمد سلیمان پروازی وصیت 71537 گواہ شد نمبر2 سہیل احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 105049 میں شہلا کنول

بنت سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہلا کنول گواہ شد نمبر1 محمد سلیمان پروازی وصیت 71537 گواہ شد نمبر2 مسعود احمد مبارک وصیت 40538

مسل نمبر 105050 میں راحیلہ کنول

بنت سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ کنول گواہ شد نمبر1 مسعود احمد مبارک وصیت 40538 گواہ شد نمبر2 سہیل احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 105051 میں عمران محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ سیکورٹی گارڈ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران محمود گواہ شد نمبر1 محمد عتیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر2 شعیب احمد ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 105052 میں وقاص احمد

ولد ڈاکٹر منور احمد قوم اٹھوال پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 14 مرلے (میں حصہ $\frac{2}{8}$) واقع ناصر آباد شرقی ربوہ (2) موٹر سائیکل مالیت۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر1 عبدالستار ولد عثمان غنی گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 105053 میں انس امین

ولد محمد امین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس امین گواہ شد نمبر1 امجد بلال احمد ولد محمد امین گواہ شد نمبر2 نعمان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 105054 میں صفیہ سلطانہ

بنت حیات محمد مرحوم قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پچنند محلّہ عیدگاہ گلی ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 گرام 650. ملی گرام اندازاً مالیت-/40950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صفیہ سلطانہ گواہ شد نمبر1 مقبول حسین ضیاء وصیت 25873 گواہ شد نمبر2 رفیع احمد ولد خادم حسین مرحوم

مسل نمبر 105055 میں نذیر احمد

ولد برکت علی قوم گجر پیشہ زراعت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باہڑیانوالہ تحصیل و ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (از ترکہ والدہ) برقبہ 2 کنال 12 مرلے 12 سرساہی واقع باہڑیانوالہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیت-/163195 روپے (2) مکان کا ملبہ مالیت-/15000 روپے۔ نوٹ (زمین سنٹرل گورنمنٹ کی ہے جس پر مکان کی تعمیر ہوئی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/19000 روپے بصورت آمد (ٹھیکہ پر لی گئی زمین سے) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد گواہ شد نمبر1 نثار احمد وصیت 32686 گواہ شد نمبر2 خلیل احمد گجر ولد چوہدری نیاز محمد گجر

مسل نمبر 105056 میں نیاز بی بی

چوہدری برکت علی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باہڑیانوالہ تحصیل و ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-02-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین (از ترکہ والدہ) برقبہ ایک کنال 6 مرلے 6 سرساہی واقع باہڑیانوالہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیت-/83334 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3083 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیاز بی بی گواہ شد نمبر1 نثار احمد وصیت 32686 گواہ شد نمبر2 خلیل احمد ولد چوہدری نیاز محمد گجر

مسل نمبر 105057 میں قراۃ العین حنا

بنت محمد حنیف قوم میر کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ قراۃ العین حنا گواہ شد نمبر1 فرحان احمد ولد محمد فیروز گواہ شد نمبر2 نسیم احمد شبیر ولد محمد علی

مسل نمبر 105058 میں عائشہ ہما

بنت محمد حنیف قوم میر کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرت رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ہما گواہ شد نمبر1 فرحان احمد ولد محمد فیروز گواہ شد نمبر2 نسیم احمد شیر ولد محمد علی

مسل نمبر 105059 میں ثناء رباب

بنت محمد حنیف قوم میر کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء رباب گواہ شد نمبر1 فرحان احمد ولد محمد فیروز گواہ شد نمبر2 نسیم احمد شبیر ولد محمد علی

مسل نمبر 105060 میں امتہ الصبور

بنت طالب حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-1-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ الصبور گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ وصیت نمبر 61711 گواہ شد نمبر2 فرید احمد وصیت نمبر 57566

مسل نمبر 105061 میں ماریہ شکیل

بنت شکیل احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ شکیل گواہ شد نمبر1 ریاض احمد جچہ ولد عبد اللہ خان مرحوم گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 105062 میں عبدالطیف

ولد غلام حسین قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع ڈیرہ غازی خان اندازاً مالیت-/150,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالطیف بلوچ گواہ شد نمبر1 احتشام الطیف بلوچ ولد عبدالطیف گواہ شد نمبر2 ریاض احمد جچہ ولد عبداللہ خان مرحوم

مسل نمبر 105063 میں عتیقہ لطیف

زوجہ عبدالطیف قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔عتیقہ لطیف گواہ شد نمبر1 احتشام الطیف بلوچ ولد عبدالطیف گواہ شد نمبر2 عبدالطیف ولد غلام حسین

مسل نمبر 105064 میں ساجدہ پروین

زوجہ نثار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی 49 گرام 600 ملی گرام اندازاً مالیت-/161524 روپے (2) حق مہر مبلغ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ساجدہ پروین گواہ شد نمبر1 رانا نصیر احمد وصیت 95168 گواہ شد نمبر2 رانا محمد انور ولد رانا غلام احمد

مسل نمبر 105065 میں عطاء الہادی

ولد صدیق احمد حلیم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الہادی گواہ شد نمبر1 وقاص احمد مرزا وصیت 48805 گواہ شد نمبر2 مدثر احمد ولد منور احمد مرحوم

مسل نمبر 105066 میں نسیم احمد وسیم

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد وسیم گواہ شد نمبر1 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر2 عطاء الحفیظ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 105067 میں ناہید اختر

زوجہ نسیم احمد وسیم قوم جٹ اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ اندازاً مالیت-/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7335 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناہید اختر گواہ شد نمبر1 صوفی احمد یار ولد محمد ذکریا گواہ شد نمبر2 نسیم احمد وسیم ولد نور احمد

مسل نمبر 105068 میں عطاء محمد

ولد احمد بخش قوم کھوکھر پیشہ راجگیری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الحمراء پارک قینچی موڑ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عطاء محمد گواہ شد نمبر1 ملک محمد تجمل وصیت 28258 گواہ شد نمبر2 چوہدری نصیر احمد وڑائچ ولد چوہدری محمد خان مرحوم

مسل نمبر 105069 میں آصف داؤد

ولد مرزا محمد داؤد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری 13 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف داؤد گواہ شد نمبر1 میاں عبدالحیٔ ولد میاں عبدالباسط گواہ شد نمبر2 عتیق داؤد ولد مرزا محمد داؤد

مسل نمبر 105070 میں سعد احمد

ولد میاں محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیونتھ روڈ سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔سعد احمد گواہ شد نمبر1 میاں مسعود احمد ولد میاں عبد القیوم گواہ شد نمبر2 سعود احمد ولد میاں محمود احمد

مسل نمبر 105071 میں میاں سلمان مسعود

ولد میاں محمد لطیف مسعود قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔میاں سلمان مسعود گواہ شد نمبر1 میاں محمد لطیف ولد میاں محمد حنیف گواہ شد نمبر2 لطیف احمد سنوری ولد چوہدری شبیر حسین سنوری مرحوم

مسل نمبر 105072 میں محمد انور سلیم

ولد عبدالغفور خان قوم قریش پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت ......ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد انور سلیم گواہ شد نمبر1 عزیز احمد شاد ولد عبدالغفور خان گواہ شد نمبر2 محمد انور شمیم ولد عبدالغفور خان

مسل نمبر 105073 میں نثار احمد

ولد عبدالحیٔ قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملپور راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔نثار احمد گواہ شد نمبر1 ندیم احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر2 عبدالحیٔ ولد حبیب احمد

مسل نمبر 105074 میں محمد طلحہ حنیف

ولد محمد حنیف عقاب قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تحفظ اراضات سٹاف کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ حنیف گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد چوہدری بگاہ خان

مسل نمبر 105075 میں رانا عدنان احمد

ولد رانا نصیر الدین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مال روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد وسیم وصیت 46164 گواہ شد نمبر 2 شہزاد اسلم بٹ وصیت 43357

مسل نمبر 105076 میں سروج مومن

ولد عبد المومن قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سروج مومن گواہ شد نمبر 1 سعد ارسلان ولد عبد المومن گواہ شد نمبر 2 ماسٹر خورشید احمد ولد عبد الرحمٰن

مسل نمبر 105077 میں ناہید جمیل احمد

زوجہ جمیل احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ والد) مبلغ -/220,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/5000 روپے (3) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/84000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ناہید جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 سید ارشاد احمد ولد سید شوکت علی گواہ شد نمبر 2 حسن جمیل احمد ولد جمیل احمد

مسل نمبر 105078 میں قمر سلیمان ندیم

ولد غلام رسول قوم وینس جٹ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 430ج،ب آدھ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ دوکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 11 مرلے واقع آدھ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیت -/120,00,00 روپے (2) مشترکہ پلاٹ برقبہ 14 مرلے واقع آدھ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیت -/350,000 روپے (3) موٹر سائیکل (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) اندازاً مالیت -/60,000 روپے (4) کار (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) اندازاً مالیت -/85000 روپے (5) ٹریکٹر ٹرالی (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) اندازاً مالیت -/550,000 روپے (6) سائیکل اندازاً مالیت -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر سلیمان ندیم گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طارق ولد محمد صادق

مسل نمبر 105079 میں ساجدہ پروین

زوجہ قمر سلیمان ندیم قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 430ج،ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/85000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 12 تولے (3) سلائی مشین اندازاً مالیت -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طارق ولد محمد صادق

مسل نمبر 105080 میں کنیز اختر

زوجہ محمد حنیف قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 لواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 تولے (3) نقد رقم مبلغ -/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنیز اختر گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد محمد دین

مسل نمبر 105081 میں عطیۃ القدیر

زوجہ عمران حفیظ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹانوالہ روڈ ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیت -/176000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ القدیر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2 عمران حفیظ وصیت 31164

مسل نمبر 105082 میں ڈاکٹر عطاء الودود

ولد عبد المالک قوم ملک اعوان پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الفضل ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع ہاؤسنگ کالونی ننکانہ اندازاً مالیت -/1300,000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ واقع کالی بیر ننکانہ اندازاً مالیت -/650000 روپے (3) زمین برقبہ ایک کنال واقع کالی بیر ننکانہ اندازاً مالیت -/200,000 روپے (4) کمرشل فلیٹ برقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیت -/6500,000 روپے (5) ایک عدد کار اندازاً مالیت -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس کلینک مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/18000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر عطاء الودود گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 قاضی بشیر الدین ولد خیر دین

مسل نمبر 105083 میں رضیہ ناہید

زوجہ ڈاکٹر عطاء الودود قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت الفضل ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے اندازاً مالیت -/70,000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور مالیت -/30,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رضیہ ناہید گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 قاضی بشیر الدین ولد خیر دین

مسل نمبر 105084 میں نائیلہ رانی

زوجہ الیاس الملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سول لائن ڈسکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نائیلہ رانی گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ ثاقب وصیت 44454 گواہ شد نمبر 2 احمد فرحان ہاشمی وصیت 30086

مسل نمبر 105085 میں سلمانہ الیاس

بنت الیاس الملک قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 9 ماشے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سلمانہ الیاس گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ ثاقب وصیت 44454 گواہ شد نمبر 2 احمد فرحان ہاشمی وصیت 30086

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد سعید اختر صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عدیل اختر صاحب کی شادی محترمہ شائلہ لطیف صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد طاہر صاحب شیزان فیکٹری لاہور کے ساتھ بخیروخوبی سرانجام پائی ہے۔ تقریب شادی مورخہ یکم دسمبر 2010ء کو گلشن راوی لاہور میں ہوئی۔ اسی موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نکاح کا اعلان کیا اور رخصتی کے موقع پر دعا کروائی۔ اگلے روز اسلامیہ پارک پونچھ روڈ پر ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم عبدالسلام صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مکرم عدیل اختر صاحب مکرم چوہدری برکت علی صاحب آف میاں چنوں کے پوتے ہیں جبکہ محترمہ شائلہ لطیف صاحبہ مکرم بشیر احمد صاحب کی پوتی، مکرم عبدالمنان صاحب کی نواسی اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب کی بھانجی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

ہمدرد یونیورسٹی نے درج ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بایومیڈیکل انجینئرنگ،

بی ایس پروگرام: انفارمیشن ٹیکنالوجی (ایوننگ) داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 18 فروری 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ اور فون نمبر پر رابطہ کریں۔

www.hamdard.edu.pk

فون: **0333-2027555(021-364401130)**

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ فیصل آباد نے ایم ایس سی، کیمیکل اینڈ پولی مر انجینئرنگ کے شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ امیدوار نے بی ایس سی کیمیکل اینڈ پولی مر انجینئرنگ کیا ہو۔ داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 25 فروری 2011ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.iefr.edu.pk

فون نمبر: 041-9220355-57

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ استاد مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اٹھوال ولد مکرم چوہدری حاکم علی صاحب احمد آباد سانگرہ بقضائے الٰہی مورخہ یکم جنوری 2011ء کو مختصر سی علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں قریباً 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ بعد از نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب اٹھوال مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم آغاز جوانی سے مخلص احمدی تھے۔ تقسیم ملک کے وقت حفاظت مرکز کیلئے کچھ عرصہ قادیان میں بھی مقیم رہے بعدۂ اپنے گاؤں اٹھوال تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور سے اپنی برادری کے ہمراہ پاکستان آ گئے۔ ضلع فیصل آباد (اس وقت کے لائل پور) میں سکونت اختیار کی یہاں سے سندھ ضلع تھرپارکر نبی سرروڈ احمد آباد سٹیٹ کی زمین کی کاشت کیلئے چلے گئے۔ پھر وہاں سے نقل مکانی کر کے ربوہ سے 14 کلومیٹر کے فاصلہ پر احمد آباد سانگرہ میں کچھ زمین خرید کر اور کچھ ٹھیکہ پر لے کر کاشت کرتے رہے۔ مرحوم خواہ کس قدر ہی کام میں مصروف ہوں نماز باجماعت کیلئے بیت الذکر میں حاضر ہو جاتے۔ نماز تہجد کی ادائیگی میں بھی بہت باقاعدہ تھے۔ زندگی میں ہی حصہ جائیداد ادا کر دیا۔ دیگر چندوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ کسی سے کوئی وعدہ کرتے تو ضرور پورا کرتے۔ ہمیشہ معاملات میں صداقت شعاری اختیار کرتے۔ لین دین کے بہت صاف تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں بلکہ بعض پوتیاں اور نواسے نواسیاں بھی شادی شدہ ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالحمید طاہر صاحب واقف زندگی ہیں اور تقریباً پندرہ سولہ سال سے بطور مربی سلسلہ افریقہ میں خدمت سلسلہ بجا لا رہے ہیں۔ اس وقت غانا میں خدمت سلسلہ پر مامور ہیں۔ مکرم عبدالحمید طاہر صاحب خاکسار کے داماد ہیں۔ مرحوم کے بعض پوتے اور نواسے جامعہ احمدیہ میں بھی داخل ہیں اور بعض پوتے اور نواسے معلم وقف جدید کے طور پر بھی خدمت دین میں مصروف ہیں۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو ان کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

مکرم محمد افتخار احمد چودھری صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا نواسہ عزیزم علی ناصر ابن مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 4 فروری 2011ء کو مختصر سی علالت کے بعد 21 سال کی عمر میں وفات پا گیا۔ مرحوم جامعہ احمدیہ میں سال سوم کا طالب علم، مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب شہید سابق امیر جماعت ضلع نواب شاہ کا پوتا اور مکرم حامد کریم صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ کا بھانجا تھا۔ مرحوم نہایت ہی خوبصورت اور نیک سیرت نوجوان تھا۔ پابند صوم و صلوٰۃ نہایت ہی پر اعتماد، نڈر اور مرقع اوصاف حمیدہ تھا۔ جامعہ احمدیہ میں ہر دلعزیز شخصیت کا مالک تھا۔ خاندان میں نہایت پیاری زندگی گزار رہا تھا۔ اپنی معروف بات منوانے کا ملکہ اس کی طبیعت میں بھرا تھا۔ بڑے، چھوٹے، مرد، عورت، بوڑھے نوجوان سے حسب مراتب سلوک روا رکھا تھا۔ اپنے پرائے کے کام آنا اس کی نیک فطرت کا حصہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی سلجھی اور فرمانبردار طبیعت کی وجہ سے خاندان اور اپنے دوستوں میں ایک منفرد مقام کا حامل تھا۔ خدا تعالیٰ نے انتظامی صلاحیت ودیعت فرمائی تھی۔ جامعہ احمدیہ میں سٹاف اور طلبہ میں یکساں مقبول تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھا۔ اسی روز محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بعد نماز عصر بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔

آخر میں خاکسار اپنی اور اپنے خاندان کی طرف سے ان تمام احباب اور مستورات کا تہ دل سے مشکور ہے جنہوں نے 4/5 دن ہسپتال تشریف لا کر عیادت فرمائی اور اپنی دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی اور وفات پر گھر تشریف لا کر اور اندرون، بیرون ملک سے بذریعہ ٹیلی فون تعزیت کر کے ہمارے اس دکھ میں شریک ہوئے۔ خدا تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزم مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اس کی والدہ اور بھائی بہنوں اور تمام اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

11 فروری 2010ء

ٹرائی گانا ایئر سروس (Trigana Air Service) فلائٹ ATR 42-300 انڈونیشیا میں ایک جگہ بالک پاپان (Balikpapan) کے قریب گری اور لینڈ کر گئی۔ تمام مسافر جن کی تعداد 56 تھی بچ گئے صرف دو کی ٹانگیں ٹوٹ گئیں

ملازمت کے مواقع

حکومت پاکستان وزارت داخلہ ہیڈ کوارٹرز نادرا اسلام آباد کو ڈیٹا اینٹری آپریٹر، ڈرائیور اور ہیلپر درکار ہیں۔

گورمے فوڈ کمپنی کو آرمی سے ریٹائرڈ سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم کا ہنر مند پاکستان پروگرام نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کمیشن میں پلمبر، فیبریکیٹر ویلڈر، آٹو کیڈ، ویب ڈویلپمنٹ، وہیکل ڈرائیور اور موبائل ریپئرنگ نوجوان درکار ہیں۔

ادارہ فیوجی فاؤنڈیشن میں مختلف آسامیوں پر نوجوان درکار ہیں۔

ڈان نیوز کو مینیجر سٹور اینڈ پرچیز درکار ہے۔

ایک بزنس کمپنی آئی بی آئی کو ایڈمن آفیسر، کمپیوٹر لیب اسسٹنٹ، آفس اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، انگلش میتھ اور کمپیوٹر سائنس میں ٹیچرز کے علاوہ پرنسپل درکار ہے۔

لاہور کالج فار وومین یونیورسٹی کو مختلف Subjects میں اسسٹنٹ پروفیسرز درکار ہیں۔

Riphah انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد کو پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرار کے علاوہ مزید سٹاف کی ضرورت ہے۔

نوٹ: پہلے چار اشتہار کیلئے مورخہ 6 فروری 2011ء کا اخبار جنگ اور باقی کیلئے مورخہ 6 فروری کا ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

سفوف مصطگی تبخیری پرانا تبخیر معدہ، پرانی بدہضمی، مراق، سینہ کی جلن کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

15 فروری 2011ء

12-40 am	لقاء مع العرب
1-45 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-15 am	گلشن وقف نو
3-20 am	تقاریر جلسہ سالانہ
4-00 am	خطبہ جمعہ 11 فروری 2011ء
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-30 am	تلاوت
5-40 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-15 am	لقاء مع العرب
7-20 am	آداب زندگی
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-45 am	فرنچ ملاقات پروگرام
9-55 am	جلسہ سالانہ سپین 2010ء
11-00 am	تلاوت
11-15 am	درس ملفوظات
11-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm	زندہ لوگ
12-35 pm	امن کانفرنس
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	سوال وجواب
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	سندھی سروس
5-10 pm	تلاوت
5-20 pm	زندہ لوگ
5-55 pm	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-30 pm	مجلس انصاراللہ اجتماع
8-25 pm	تاریخی حقائق
9-00 pm	خبرنامہ
9-25 pm	راہ ھدیٰ
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

16 فروری 2011ء

12-35 am	عربی سروس
1-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	گلشن وقف نو
3-10 am	مجلس انصاراللہ بیلجیئم اجتماع
4-00 am	ریئل ٹاک
5-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-40 am	تلاوت
5-50 am	یسرنا القرآن
6-15 am	لقاء مع العرب
7-15 am	عربی سیکھیے
7-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am	زندہ لوگ
9-00 am	سوال وجواب
10-15 am	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع
11-00 am	تلاوت
11-20 am	تلاوت اور سیرت النبی ﷺ
11-55 am	دعائے مستجاب
12-30 pm	یسرنا القرآن
12-55 pm	زندہ لوگ
1-25 pm	گلشن وقف نو
2-30 pm	سوال وجواب
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	سواحیلی سروس
5-45 pm	تلاوت
5-55 pm	زندہ لوگ
6-25 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2005ء
6-45 pm	بنگلہ سروس
8-50 pm	دعائے مستجاب
9-30 pm	خبرنامہ
9-50 pm	فقہی مسائل
10-25 pm	فیتھ میٹرز
11-30 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-50 pm	عربی سروس

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔فروری

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:53

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

گرم کپڑوں کی ہر قسم کی ورائٹی پر زبردست
سیل۔سیل۔سیل
صاحب جی فیبرکس ربوہ
092-47-6212310

ڈائجسٹو۔گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

داخلہ نرسری کلاسز 2011ء
الصادق اکیڈمی میں نرسری کلاسز کا داخلہ 15 فروری 2011ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹیں مکمل ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔
- جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2011ء تک اڑھائی سے ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر ساڑھے تین سال سے ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
- داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفیکیٹ یا ''ب'' فارم کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی لگائیں۔ نیز داخلہ فارم پر بچے کی ایک تصویر (بلیو بیک گراؤنڈ کے ساتھ) لگائیں۔
- داخلہ فارم الصادق اکیڈمی مین آفس دارالرحمت شرقی الف سے مفت دستیاب ہوں گے۔
- چھٹی کلاس کیلئے طلباء وطالبات کا داخلہ ٹیسٹ الصادق اکیڈمی گرلز سکول شکور پارک میں 20,19 فروری بروز ہفتہ اتوار صبح 9:30 بجے ہوگا۔ ٹیسٹ انگلش، اردو اور حساب کے مضامین کا ہوگا۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
047-6214434,6211637

خالص سونے کے حسین زیورات
منور جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ 047-6211883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر 0321-7709883

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں
کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FD-10

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S
Islambad Pndi Lahore